سوال

ذاتی قرآنی نسخے 101.

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''الصدیق ابوبکر'' نامی کتاب کے صفحہ نمبر 316 پر سورہ بقرہ کی یہ آیت یوں لکھی ہے :

حٰفِظوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الوُسطىٰ...۲۳۸ سورة البقرة ''وصلوة العصر''

و تاویل یہ پیش کی گئی ہے کہ قرآن کے وہ نسخے جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ، اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھے ان میں یہ آیت "وصلوة العصر" کے اضافے کے ساتھ درج ہے ۔ حالاں کہ قرآن کے وہ نسخے جو ہم سب کے درمیان موجود ہیں ان میں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

، رضوان اللہ عنھم اجمعین کے پاس قرآن کے ذاتی نسخے موجود تھے ۔ ان ذاتی نسخوں میں وہ تفسیر، تشریح یا حاشیے کے طور پر کچھ نوٹ چڑھا لیا کرتے تھے ۔ اب ظاہر ہے کہ یہ تشریحی کلمات قرآن کا جزو نہیں تھے بلکہ ان کی حیثیت محض تفسیر یا تشریح کی تھی ۔ چنانچہ اس آیت صلوة العصر کا اضافہ قرآن میں اضافہ نہیں بلکہ

، صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین سے ہی علماء وفقہاء کے درمیان اس امر میں اختلاف الصلاة الوسطیٰ سے کون سی نماز مُراد ہے ۔ آیا یہ فجر کی نماز ہے ؟ یا ظہر کی یا عصر کی ؟ صحیح احادیث کی رو سے اس سے مراد عصر کی نماز ہے ۔ گمان غالب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی اپنے ذاتی نسخے میں الوسطیٰ کی تفسیر کے

اب ہمارے درمیان موجود ہے اور جسے نسخہ عثمانی بھی کہا جاتا ہے ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی ترتیب وکتابت کے موقع پر یہ امر ملحوظ رکھا کہ اس قسم کے تمام حواشی اور تفسیری کلمات حذف کر ڈالے جائیں اور قرآن کو اسی صورت میں پیش کریں جس صورت میں حضرت جبریل علیہ السلام ر

ی طرح کے توضیحی کلمات کے اضافے کی اور بھی مثالیں ملتی ہیں ۔ مثلاً عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نسخے میں فصیام ثلثة ایام متتابعات '' درج ہے ''متتابعات'' کے اضافے کے ساتھ ۔ ظاہر ہے کہ یہ اضافہ انہوں نے محض تفسیر کی خاطر کیا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے ان روزوں کے بارے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قرآنی آیات، جلد : 1، صفحہ : 47

محدث فتویٰ